

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید علی المعید بخاری

https://ur.wikipedia.org/s/1n1b6

سانچہ:خاندان معلومات

سید علی المعید بخاری المعروف **سید علی ابو المويد بخاری** سادات حسینیہ کے ان عظیم روحانی اور نسبی بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کا تعلق براہ راست خانوادہ نبوت سے تھا۔ خاندانی روایتوں، محفوظ شجرات اور قدیم نسبی تذکروں کے مطابق آپ امام علی نقی کی نسل سے اور امام حسین کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کا نام علی، لقب ابو المويد جبکہ نسبت بخاری تھی، جو بخارا میں اس خاندان کے قیام کی وجہ سے مشہور ہوئی۔[1]

روایتوں کے مطابق سید علی المعید بخاری کو خصوصاً جلال الدین سرخ پوش بخاری کے والد اور ابتدائی روحانی مربی کی حیثیت سے غیر معمولی اہمیت حاصل ہے، جبکہ بعد کے ادوار میں انہی کے خاندان سے سادات بخاریہ، سادات جلالیہ، آل امیر اور آل نفیس جیسی معروف شاخیں سامنے آئیں۔[2]

نسب و تعارف

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، قدیم نسبی کتابوں، اوچ شریف کے مشجرات اور گلزار جلالیہ کے مطابق سید علی المعید بخاری کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید علی المعید بخاری بن سید جعفر حسینی بخاری بن سید محمد بخاری بن سید محمود بخاری بن سید احمد شاہ بن سید عبد اللہ بن سید علی الاصغر بن امام جعفر ثانی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

بخارا کی طرف ہجرت

قدیم نسبی روایتوں اور خاندانی تذکروں کے مطابق سید احمد شاہ بن سید عبد اللہ بن علی الاصغر ان بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے عراق و حجاز سے ہجرت کر کے ماوراء النہر اور خصوصاً بخارا کو اپنا مرکز بنایا۔[4]

روایتوں کے مطابق اس ہجرت کے بنیادی اسباب میں:

- نسبی تحفظ
- علمی اشاعت
- اہل بیت کی روایت کا تحفظ
- سیاسی دباؤ سے دوری

شامل تھے، جیسا کہ عباسی عہد کے بعد علوی سادات کے ہاں عمومی طور پر دیکھا جاتا ہے۔[5]

اسی بخارائی قیام کے نتیجے میں:

- سید محمود بخاری
- سید محمد بخاری
- سید جعفر حسینی بخاری

اور بعد ازاں سید علی المعید بخاری جیسی شخصیات سامنے آئیں، جبکہ یہی سلسلہ آگے چل کر جلال الدین سرخ پوش بخاری کے ذریعے برصغیر میں نمایاں ہوا۔[6]

علمی و روحانی مقام

روایتوں کے مطابق سید علی المعید بخاری نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ بخارا میں گزارا، جہاں آپ:

- علمی مجالس
- دینی تعلیم
- تبلیغ
- روحانی تربیت

سے وابستہ رہے۔[7]

آپ کو روایتوں میں ایک:

- عالم
- صوفی
- صاحب تقوی
- شفیق والد
- اہل بیت کے وفادار بزرگ

کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔[8]

جلال الدین سرخ پوش بخاری کی تربیت

خاندانی روایتوں کے مطابق جلال الدین سرخ پوش بخاری کی ابتدائی تعلیم و تربیت سید علی المعید بخاری ہی کی نگرانی میں ہوئی۔[9]

روایتوں کے مطابق آپ نے اپنے فرزند کو:

- علم
- تصوف
- اہل بیت کی محبت
- روحانی تربیت
- دینی وقار

کی بنیادوں پر پروان چڑھایا، جبکہ بعد کے ادوار میں جلال الدین سرخ پوش بخاری نے انہی تعلیمات کو برصغیر تک پہنچایا۔[10]

فکری و اعتقادی پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علی المعید بخاری کا تعلق اس روحانی اور فکری روایت سے تھا جس میں:

- اہل بیت سے محبت
- ولایت
- تصوف
- علمی روایت

- روحانی تربیت

کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔[11]

روایتوں کے مطابق آپ کے خاندان نے عباسی دور کے سیاسی و مذہبی دباؤ کے باوجود اہل بیت کی علمی و نسبی روایت کو محفوظ رکھا، جبکہ یہی روایت بعد میں سادات بخاریہ کی بنیادی شناخت بنی۔[12]

سادات بخاریہ اور بعد کی نسلیں

روایتوں کے مطابق سید علی المعید بخاری کی نسل بعد کے ادوار میں:

- سادات بخاریہ
- سادات جلالیہ
- سادات نقویہ
- سادات اوچ شریف

اور متعدد روحانی خانوادوں کی بنیاد بنی۔[13]

بعد میں انہی نسلوں سے:

- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری
- سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری
- سید صفی الدین
- سید محمد موج دریا بخاری

جیسی شخصیات سامنے آئیں۔[14]

آل امیر اور آل نفیس سے تعلق

خاندانی روایتوں کے مطابق بعد کے ادوار میں آل امیر اور آل نفیس کی شاخیں بھی اسی وسیع سادات نقوی بخاری سلسلے سے وابستہ رہیں، جن کی نسبت:

- سید امیر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ

اور ان کے بعد کی نسلوں سے ملتی ہے۔[15]

روایتوں کے مطابق یہی نسبی تسلسل آگے چل کر:

- آگرہ
- فیروز آباد
- لاہور
- اوچ شریف
- حیدرآباد سندھ
- کراچی

اور برصغیر کے دیگر علاقوں تک پھیلا۔[16]

تاریخی حیثیت

اگرچہ سید علی المعید بخاری کے متعلق مستقل علاحدہ تصنیفات محدود ہیں، تاہم:

- مراۃ جلالی
- تاریخ گلزار شمس
- ملفوظات مخدوم
- نسبی شجرات
- خاندانی مخطوطات

اور جلال الدین سرخ پوش بخاری سے متعلق متعدد تذکروں میں آپ کا ذکر محفوظ ہے۔[17]

روایتوں کے مطابق آپ کی شخصیت کی اصل اہمیت:

- سادات بخاریہ کی بنیاد
- اہل بیت کی علمی روایت
- روحانی تربیت
- نسبی تسلسل

کے استحکام میں تھی۔[18]

ماخذ و مراجع

- مراۃ جلالی
- تاریخ گلزار شمس
- ملفوظات مخدوم
- بحر المطالب فی انساب آل ابی طالب
- خاندانی شجرات و محفوظ مشجرات
- گلزار جلالیہ

مزید دیکھیے

- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری
- سید صفی الدین
- سید محمد موج دریا بخاری
- سید امیر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ

- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات

- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات